5428-تاخیر کا جرمانہ

سوال

ایک مسلم شخص نے اسلامی سکول کی فیس ادا کرنے سے انکار کر دیا، بچہ وقت پر فیس جمع نہ کروا سکا تو سکول نے بطور جرمانہ لیٹ فیس کا مطالبہ کیا تو اس جرمانے کا کیا حکم ہے، اور عمومی جرمانے کا حکم کیا ہے؟

کیا یہ سود کی ایک قسم تو نہیں؟

پسندیدہ جواب

کسی کا حق ادا کرنے میں دیر اور لیت ولعل سے کام لینا جائز نہیں ہے، اور حقدار کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مال کا مطالبہ کرے اور عقد میں جو وقت باقی بچا ہے اسے فسخ کر دے، لیکن اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ تاخیر کی بنا پر اپنے مال سے زیادہ حاصل کرے، لیکن معاھدوں میں بطور جرمانہ لیا جا سکتا ہے۔

اور اسے شرط جزائی کے نام سے جانا جاتا ہے کہ جب اس پر اتفاق کیا جائے کہ اگر لیٹ ہو تو اتنا جرمانہ ادا کیا جائے گا، یا پھر دوسروں کے حقوق کی ادائیگی میں سستی و کاہلی سے روکنے اور ڈرانے دھمکانے کے لیے شرعی حاکم کے حکم سے ادا کیا جائے۔

واللہ اعلم.